31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 12 ستمبر 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔یوتھ آفیئرز اور سپورٹس 2۔کان کنی و معدنیات

پنجاب میں لائم سٹون اور سینڈ سٹون سے آمدن و دیگر تفصیلات

1638:رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں: کیا وزیر کان کنی و معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب کے لائم سٹون اور سینڈ سٹون کے نیلام عام کی تفصیل سال 2015 اور 2016 کی ضلع وائز بتائی جائے ؟

(ب) محکمہ معدنیات پنجاب نے لائم سٹون اور سینڈ سٹون کے ضلع وائز 2008، 2013 اور 2016 میں کتنے بلاک نیلام ہوئے اور ان سے ضلع وائز کتنی آمدن ہوئی ؟

(ج) نئے معدنی رولز 2016 کے تحت جو بلاک ضلع وائز نیلام ہوئے ہیں ان کی تفصیل بتائی جائے ؟

(د) محکمہ معدنیات پنجاب کو جہاں پر لائم سٹون اور سینڈ سٹون سے خاطر خواہ آمدن حاصل ہو رہی ہے وہاں پر لوگوں کی فلاح و بہبود، سڑکات کی بہتری اور نئے سکولوں و کالجز کے کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) پنجاب کے اضلاع سرگودھا، چکوال، اٹک اور خوشاب میں 2015 اور 2016 میں سینڈ سٹون کے نیلام عام کی تفصیل بطور ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ جبکہ 2015 میں لائم سٹون کی کوئی نیلامی نہ ہوئی البتہ 2016 میں لائم سٹون کی نئی پالیسی اور سپریم کورٹ کے آرڈر مورخہ 03-08-2016 کی روشنی میں ضلع راولپنڈی میں لائم سٹون کی نیلامی مورخہ 19-08-2016 کو منعقد کی گئی جس کے تحت مارگلہ بفر زون سے باہر 45 بلاکس عرصہ پانچ سال کے لئے نیلام کئے گئے ہیں جن کی تفصیل بطور ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) محکمہ معدنیات پنجاب نے لائم سٹون اور سینڈ سٹون کے ضلع وائز 2008، 2013 اور 2016 میں کل ضلع وائز 161 بلاکس نیلام ہوئے جن کی تفصیل بطور ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ ان بلاکس سے ضلع وائز درج ذیل آمدن ہوئی:۔

نام ضلع	لائم سٹون (2008)	سینڈ سٹون (2008)
سرگودھا	Nil	Rs.5,66,84,222/-
اٹک	Rs.1,29,69,750/-	Nil
راولپنڈی	Rs.4,77,500/-	Nil
چکوال	Rs.17,46,750/-	Rs.46,53,000/-
خوشاب	Rs.20,49,000/-	Rs.72,85,000/-
میانوالی	Rs.21,66,250/-	Nil
جہلم	--	Rs.77,10,000/-
ڈی۔جی۔خان	Rs.5,20,000/-	Nil

نام ضلع	لائم سٹون (2013)	سینڈ سٹون (2013)
سرگودھا	Nil	Rs.5,86,11,000/-
اٹک	Nil	Rs.1,85,000/-
خوشاب	Nil	Rs.8,30,000/-
چکوال	Nil	Rs.47,55,000/-
جہلم	Nil	Rs.82,10,000/-
نام ضلع	لائم سٹون (2016)	سینڈ سٹون (2016)
راولپنڈی	Rs.7,73,24,810/-	Nil
سرگودھا	Nil	Rs.15,82,57,500/-
چکوال	Nil	Rs.70,65,000/-
اٹک	Nil	Rs.1,75,000/-
خوشاب	Nil	Rs.70,000/-
جہلم	Nil	Rs.2,80,000/-

(ج) پنجاب معدنی رولز 2002 میں نئی ترامیم مجریہ 2016 کے تحت سینڈ سٹون کے بلاکس ضلع چکوال ضلع سرگودھا، ضلع اٹک، ضلع جہلم اور ضلع خوشاب میں نیلام ہوئے جن کی ضلع وائز تفصیل بطور ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) جن اضلاع سے لائم سٹون، سینڈ سٹون نکل رہا ہے ان اضلاع میں راولپنڈی، چکوال، جہلم، اٹک، خوشاب، میانوالی، ڈیرہ غازی خان، اور سرگودھا شامل ہیں۔ ان علاقوں میں محکمہ معدنیات و کان کنی اپنے ذیلی ادارے مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن کے ذریعے مائینز ورکرز کی فلاح و بہبود کیلئے تعلیم، صحت، واٹر سپلائی اور رہائش کے شعبہ میں سہولیات مہیا کر رہا ہے جس کی تفصیل برائے سال 2016-2015 ضمیمہ (ر) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2017)

راولپنڈی:۔ تحصیل ٹیکسلا میں کھیلوں کے فروغ سے متعلقہ تفصیلات

1806: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر یوتھ آفیئرز اور سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی تحصیل ٹیکسلا میں سال 16-2015 اور 17-2016 میں حکومت نے کھیلوں کے فروغ کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا تھا؟

(ب) مذکورہ بجٹ کن کن مدات میں خرچ کیا گیا؟

(ج) مذکورہ تحصیل میں گزشتہ سال ہونے والے سپورٹس فیسٹیول میں کتنے اخراجات ہوئے، ہر ایونٹ کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز اور سپورٹس

(الف) سال 16-2015 کے لیے پنجاب حکومت نے کھیلوں کے فروغ کے لیے 30 لاکھ روپے مختص کیے۔
سال 17-2016 کے لیے پنجاب حکومت نے کھیلوں کے فروغ کے لیے 10 لاکھ 60 ہزار روپے مختص کیے۔
(ب) سال 16-2015 میں کوئی رقم خرچ نہ کی گئی۔
سال 17-2016 میں کل 2 لاکھ 84 ہزار 50 روپے خرچ کیے گئے جس کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔ بیجز، پین، برائے والی بال ٹورنامنٹ -/91050 روپے

2۔ انعامات -/93500 روپے

3۔ نقد انعامات -/99500 روپے

ٹوٹل -/284050 روپے

(ج) تحصیل ٹیکسلا میں گزشتہ سال کوئی سپورٹس فیسٹیول نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2017)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
10 ستمبر 2017 | سیکرٹری

31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 12۔ ستمبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔یوتھ افیئرز و سپورٹس 2۔کان کنیٔ و معدنیات

بروز پیر 29 اگست 2016 اور بروز جمعرات 24 نومبر 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

دریائے سندھ کی OWL سے لوہا کی پیداوار سے متعلقہ تفصیلات

*7736: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر کان کنیٔ و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع میانوالی اور دیگر علاقہ جات یہاں سے دریائے سندھ گزرتا ہے دریا کے علاقہ میں جو OWL پائی جاتی ہے اس میں 60 سے 70 فیصد تک لوہا پایا جاتا ہے جبکہ حکومت باہر سے جو خام مال لوہے کی تیاری کے لئے خریدتی ہے اس میں 50 سے 60 فیصد لوہا ہوتا ہے؟

(ب) کیا حکومت دریائے سندھ کے ان علاقوں میں پائی جانے والی OWL سے لوہے کی تیاری کے لئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 5 مئی 2016)

جواب

وزیر کان کنیٔ و معدنیات

(الف) غالباً معزز رکن اسمبلی کی مراد آئرن اور (Iron ore) ہے۔ دریائے سندھ کا پانی کروڑوں سال سے بالائی پہاڑی علاقوں / چٹانوں سے گزر رہا ہے جو کہ پتھروں کے توڑ پھوڑ کا سبب بنتا ہے اور آخری مرحلہ میں یہ ریت / مٹی کی شکل اختیار کرلیتا ہے یہی ریت دریائے سندھ، ضلع میانوالی و دیگر علاقہ جات میں پائی جاتی ہے۔ اس ریت میں مختلف معدنیات کے ذرات بشمول سونا و خام لوہا انتہائی معمولی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ ان معدنیات کو Placer Deposits کہا جاتا ہے۔ اس خام لوہے میں 60 سے 70 فیصد تک لوہا موجود ہونا یقینی نہ ہے۔

(ب) میانوالی اور دیگر علاقہ جات جہاں سے دریائے سندھ گزرتا ہے، مقامی لوگ بذریعہ Panning یعنی چھاننا سے سونے کے ذرات کی معمولی مقدار نکالتے رہتے ہیں۔ اس کے پیش نظر محکمہ معدنیات حکومت پنجاب نے پنجاب میں پائی جانے والی دیگر معدنیات کے تفصیلی سروے کے ساتھ ساتھ ان Placer Gold Deposits کے سروے کا پراجیکٹ برائے سال 19-2016 تک بنایا ہوا ہے تاکہ اس کے Economical ہونے کا جائزہ لیا جا سکے۔ تاہم دریائے سندھ کی ریت میں خام لوہے کے ذرات چونکہ انتہائی کم مقدار میں پائے جاتے ہیں اور اس کی مالیت بھی انتہائی کم ہوتی ہے لہٰذا
Un-Economical ہونے کی وجہ سے لوہے کے یہ معمولی مقدار کے ذرات صنعتی لوہا بنانے کے قابل نہ ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اگست 2016)</u>

ضلع بہاولنگر: چار سالوں کے دوران مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7629: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر یوتھ افیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں سال 13-2012، 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 ان 4 سالوں میں حکومت نے کھیلوں کے فروغ کے لیے کیا اقدامات اٹھائے اور ان سالوں میں کل کتنا بجٹ مختص کیا تھا؟

(ب) ان سالوں میں جو بجٹ رکھا گیا وہ کہاں کہاں خرچ ہوا، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2016 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز و سپورٹس

(الف) ضلع بہاولنگر میں ان چار سالوں میں کھیلوں کے فروغ کے لیے مختلف کھیلوں کے ٹورنامنٹس اور کوچنگ کیمپس کا انعقاد کیا گیا۔ علاوہ ازیں سال 13-2012 اور 14-2013 میں گاؤں کی سطح سے لے کر ضلع کی سطح تک پنجاب یوتھ فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر میں جمنیزیم کا قیام

اور تحصیل ہارون آباد میں جمنیزیم کا قیام عمل میں لایا گیا۔ مختلف سکولوں کے گراونڈز کی اپ گریڈیشن اور ضلع بھر میں 20 نئے گراونڈز کی تعمیر کے لیے جگہ کا انتخاب اور PC-I تیار ہو کر تکمیل کے مراحل میں ہے۔

ضلعی حکومت بہاولنگر نے ان چار سالوں میں درج ذیل بجٹ ضلع بھر میں کھیلوں کے فروغ کے لیے مختص کیا تھا۔

سال 13-2012 میں 60 لاکھ روپے۔

سال 14-2013 میں 55 لاکھ 50 ہزار روپے۔

سال 15-2014 میں 30 لاکھ روپے۔

سال 16-2015 میں 29 لاکھ 75 ہزار روپے۔

(ب) سال 13-2012 میں کھیلوں کے فروغ کے لیے مبلغ۔/4050119 روپے،

سال 14-2013 میں کھیلوں کے فروغ کے لیے مبلغ۔/5375023 روپے،

سال 15-2014 میں کھیلوں کے فروغ کے لیے مبلغ۔/2549663 روپے اور سال 15-2014 میں کھیلوں کے فروغ کے لیے مبلغ۔/2975000 روپے ضلعی حکومت کے بجٹ سے خرچ کیے گئے جس میں ویلیج، یونین کونسل، تحصیل، اور ضلع کی سطح

پر 13-2012 اور 14-2013 میں یوتھ فیسٹیول کا انعقاد اور کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، باسکٹ بال، کبڈی، دیسی کشتیاں، ٹیبل ٹینس، بیڈ منٹن، والی بال، اتھلیٹکس کے ٹورنامنٹس منعقد ہوئے۔ مختلف کھیلوں کے کوچنگ کیمپس بھی لگائے گئے اور ان ایونٹس ڈویژنل اور صوبائی سطح پر ہونے والے مقابلوں میں ضلع بہاولنگر کی ٹیم کی شرکت اور مختلف سکولز اور کلبز کی مالی امداد شامل ہے۔

ضلع بہاولنگر میں سال 16-2015 میں درج ذیل کھیلوں پر 29 لاکھ 74 ہزار 8 سو روپے خرچ کیے گئے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے:۔

(تاریخ وصولی جواب 8اگست 2017)

ضلع چنیوٹ میں لوہے کے ذخائر سے متعلقہ تفصیلات

*8611: میاں نصیر احمد: کیاوزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ چنیوٹ سے لوہے کے ذخائر دستیاب ہوئے تھے اور حکومت نے کروڑوں روپے کے فنڈز اس پراجیکٹ کے لئے مختص کئے تھے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس پراجیکٹ کی تشہیر کے لئے کروڑوں روپے کے فنڈز استعمال کئے گئے ؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس پراجیکٹ سے آج تک کتنا لوہا اور دیگر معدنیات کی فروخت سے کتنی آمدن وصول ہوئی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے ؟

(تاریخ وصولی 23جنوری 2017 تاریخ ترسیل 3مارچ 2017)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) یہ درست ہے کہ چنیوٹ اور رجوعہ میں پچھلے دو سال کی شب و روز محنت کے نتیجہ میں 28 مربع کلومیٹر پر محیط علاقے پر ارضیاتی تحقیق کے نتیجے میں 150 ملین ٹن عمدہ لوہے کے ذخائر ملے ہیں اس سروے کیلئے فنڈز حکومت پنجاب نے مہیا کیے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ اس پراجیکٹ کی تشہیر کیلئے کروڑوں روپے کے فنڈز استعمال کیے گئے ہیں۔

(ج) اس تحقیقاتی کام کا فیز۔1 مکمل ہو چکا ہے جس کے نتیجے میں زیر زمین معدنی ذخائر کی تحقیقی رپورٹ مکمل ہو چکی ہے یہ سارا تحقیقی کام عالمی معیار کے مطابق چینی، جرمن، کینیڈین اور آسٹریلین ماہرین کی زیر نگرانی مکمل کیا گیا ہے یہ سارا کام حکومت پنجاب نے اپنے مالی ذرائع سے مکمل کروایا ہے زیر زمین زخائر قوم کی امانت ہیں اور سر دست کسی کمپنی کو کان کنی کا کوئی ٹھیکہ نہیں دیا گیا۔

فیز۔1 میں ہونے والے تحقیقی کام (جس میں 62,000 میٹر سے زیادہ زیر زمین Drilling کے

نتیجے اور تقریباً10,000 لیبارٹری ٹیسٹ (سوئزرلینڈ شامل ہیں) سے حوصلہ افزاء نتیجہ سامنے آیا ہے کہ اس خام لوہے کی Ore کے ساتھ موجود دیگر قیمتی دھاتوں کو علیٰحدہ کرنا بھی ممکن ہے اس تحقیق کے نتیجے میں تین قسم کی درج ذیل صنعتیں / سرمایہ کاری کا قیام زیر غور ہے۔

1۔ جدید طریقوں پر مبنی زیر زمین کان کنی

2۔ خام لوہے کی پروسیسنگ کے ذریعے Iron ore concentrate کا حصول

3۔ سٹیل مل کا قیام

ان تینوں سرمایہ کاری اہداف کا جامع Business فزیبیلیٹی سٹڈی اور Concession Package بنانے اور ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کا انتخاب کرنے کے لیے بین الاقوامی مسابقتی طریقے سے درج ذیل کنسورشیم پچھلے 9 ماہ سے دن رات محنت سے کام کر رہا ہے۔

1۔ DMT(Germany)(Lead)

2۔ Mines & Metals (Germany)

3۔ Endevour Financial (UK)

4۔ Nespak (Pakistan)

اس کنسورشیم کا کام مکمل ہونے پر حکومت پنجاب اس سال ملکی و بیرونی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لئے بین الاقوامی Road Shows کا ارادہ رکھتی ہے مختصراً مقامی لوہے سے چلنے والی پاکستان کی پہلی Steel Mill کے قیام کے لیے سائنسی بنیادوں پر جاری کوشش اپنے آخری مراحل میں داخل ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2017)

چنیوٹ میں کھیلوں کے گراؤنڈز اور ان کے لئے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*8464: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر یوتھ افیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع چنیوٹ کے آس پاس کے اضلاع سرگودھا، فیصل آباد، جھنگ اور حافظ آباد میں کن کن گیمز کے لئے گراؤنڈز، جیمنیزیم ان ڈور پروٹوٹائپ ہالز مہیا کئے گئے ہیں اور انہیں سالانہ کتنی گرانٹ دی جاتی ہے اور کتنا کتنا عملہ تعینات ہے تفصیل علیٰحدہ علیحدہ ضلع وائز فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع چنیوٹ میں دیگر اضلاع کی طرح کون کون سے گراونڈز کس کس جگہ واقع ہیں ان میں کتنا کتنا عملہ متعین کیا گیا ہے اور کھیلوں کے میدانوں کو آباد رکھنے کے لئے سالانہ کتنا فنڈ مہیا کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ میں نے بجٹ 17-2016 کے لئے مختلف گراؤنڈز کی تعمیر کے لئے تجاویز دی تھیں دوسرے اضلاع کو اس فنڈ سے کتنا حصہ دیا گیا ہے اور ضلع چنیوٹ کو کتنا فنڈ دیا گیا ہے کیا حکومت اس سال ضلع چنیوٹ میں گراونڈز تعمیر کرنے کے لئے فنڈز مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2017)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز و سپورٹس

(الف) ضلع فیصل آباد میں بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، والی بال، کراٹے، جم وغیرہ کی سہولیات کے لیے تحصیل سمندری اور تاندلیانوالہ میں پروٹوٹائپ جیمنیزیم مہیا کیے گئے ہیں۔ ان دونوں جیمنیزیم میں Missing Facilities کا کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ تحصیل جڑانوالہ اور تحصیل چک جھمرہ میں بھی پروٹوٹائپ جیمنیزیم زیر تعمیر ہیں۔

ان پروٹوٹائپ جیمنیزیم کو سالانہ کسی قسم کی کوئی گرانٹ نہیں دی جاتی۔

پروٹوٹائپ جیمنیزیم سمندری سپورٹس بورڈ پنجاب، لاہور کی طرف سے 2 چوکیدار عارضی بنیادوں پر فراہم کئے گئے ہیں۔

پروٹوٹائپ جیمنیزیم تاندلیانوالہ میں سپورٹس بورڈ پنجاب لاہور کی جانب سے عارضی بنیادوں پر درج ذیل عملہ تعینات ہے:۔

الیکٹریشن 1 عدد پلمبر 1 عدد چوکیدار 3 عدد خاکروب 2 عدد

ضلع جھنگ میں بیڈ منٹن، ٹیبل ٹینس، کراٹے، جم وغیرہ کی سہولیات کے لیے ایک پروٹوٹائپ جیمنیزیم مہیا کیا گیا ہے۔ جبکہ ایک پروٹوٹائپ جیمنیزیم تحصیل شور کوٹ میں زیر تعمیر ہے۔

ان پروٹوٹائپ جمنیزیم کو سالانہ کسی قسم کی کوئی گرانٹ نہیں دی جاتی۔

ان جیمنیزیم کو چلانے کے لیے تاحال مستقل بنیادوں پر کوئی عملہ تعینات نہ کیا گیا ہے۔ ضلع انتظامیہ نے اپنے طور پر کچھ عملہ عارضی بنیادوں پر مہیا کیا ہوا ہے۔

ضلع جھنگ:

ضلع جھنگ میں مندرجہ ذیل تین گراونڈز زیر تعمیر ہیں۔

1۔ تعمیر ہاکی گراوئنڈ، نزد ریاض چوک، سیٹلائیٹ ٹاؤن۔

2۔ تعمیر کرکٹ گراونڈ محلہ داؤد شاہ۔

3۔ تعمیر سپورٹس سٹیڈیم، منڈی شاہ جیونہ۔

ضلع سرگودھا:

ضلع سرگودھا میں ہاکی، فٹ بال، باسکٹ بال اور جمنیزیم مہیا کیے گئے ہیں اور ان کا بجٹ بھی 4 لاکھ مہیا کیا گیا ہے۔ ہاکی گراونڈ میں 4 ملازمین بھی کام کر رہے ہیں اور کرکٹ گراونڈ میں 4 بیلدار کام کر رہے ہیں باقی ضلع بھر میں کسی جگہ کوئی نہیں ہے۔

ضلع حافظ آباد:

ضلع حافظ آباد میں جمنیزیم حافظ آباد اور جمنیزیم پنڈی بھٹیاں ADP Schemes کے تحت منظور کئے گئے جمنیزیم حافظ آباد میں Missing Facilities کا کام آخری مراحل میں ہے جب کہ جمنیزیم پنڈی بھٹیاں کا کام تقریباً 90% مکمل ہو چکا ہے۔ علاوہ ازیں Development of Sports Facilities around Schools Clusters in 24 Districts at Tehsil Level in Punjab A.D.P Scheme (2009-2010) کے تحت ضلع حافظ آباد میں مندرجہ ذیل سکول و کالج میں Sports Facilities مہیا کی گئیں۔

ا۔ گورنمنٹ ہائی سکول نمبر ا حافظ آباد اور گورنمنٹ ہائی سکول نمبر ا پنڈی بھٹیاں ہاکی گراونڈ اور باسکٹ بال کورٹ۔

۲۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول ونیکے تارڑ بیڈ منٹن ہال، باسکٹ بال کورٹ، فٹ بال گراؤنڈ۔

۳۔ گورنمنٹ کالج حافظ آباد فٹ بال گراؤنڈ۔

مندرجہ بالا گراؤنڈز اور جمنیزیم حافظ آباد کے لئے دو چوکیدار Daily Wages کے طور پر پنجاب سپورٹس بورڈ کی طرف سے تعینات کئے گئے ہیں۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں میونسپل کمیٹی، چنیوٹ کے زیر انتظام ایک ہی ہاکی کا گراونڈ واقع ہے۔ اس کے علاوہ مختلف سکولز اور کالج میں فٹ بال اور کرکٹ گراونڈز واقع ہیں۔ ان گراونڈز میں سپورٹس کا کوئی عملہ تعینات نہ ہے اور نہ ہی گراؤنڈز کو آباد رکھنے کے لیے سالانہ فنڈ مہیا کیا گیا ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں بجٹ 17-2016 میں صرف 2 گراؤنڈز کے لیے فنڈز مہیا کئے گئے ہیں۔ مگران کی تعمیر کا کام ابھی تک شروع نہ ہو سکا ہے۔ مہیا کیے گئے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ فنڈز برائے تعمیر سٹیڈیم جڑانوالہ	80 لاکھ روپے۔
2۔ فنڈز برائے تعمیر کوئلے والی گراونڈ سمن آباد	50 لاکھ روپے۔

ضلع چنیوٹ میں سال 17-2016 میں تین گراونڈز کی تعمیر / Up-Gradation کی سکیمیں زیر غور ہیں جو کہ پنجاب مینجمنٹ یونٹ (PMU) کے زیر انتظام مکمل کی جائیں گی جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ ہاکی گراؤنڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن۔

2۔ فٹ بال گراؤنڈ، اسلامیہ کالج فار بوائز۔

3۔ کرکٹ گراونڈ اسلامیہ ہائی سکول۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2017)</u>

پنجاب میں معدنیات کے ذخائر سے متعلقہ تفصیلات

*8612: میاں نصیر احمد: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے کون کون سے علاقوں میں معدنیات موجود ہیں؟
(ب) پنجاب میں کانوں کو لیز پر دینے یا فروخت کرنے کے طریقہ کار سے آگاہ فرمایا جائے؟
(ج) جولائی 2013 سے دسمبر 2016 تک کانوں کی لیز یا فروخت سے حکومت کو کتنی آمدن وصول ہوئی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2017)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) پنجاب کے مختلف علاقوں میں درج ذیل معدنیات پائی جاتی ہیں۔
<u>راولپنڈی ڈویژن</u>:۔ کوئلہ، نمک، لائم سٹون، جپسم، سینڈ سٹون، عام ریت اور گریول
<u>سرگودھا ڈویژن</u>:۔ خام لوہا، کوئلہ، نمک، جپسم، فائر کلے، سلیکا سینڈ، لائم سٹون، سینڈ سٹون /ڈائیورائٹ /ٹف /بسالٹ اور عام ریت
<u>ڈیرہ غازی خان ڈویژن</u>:۔ کوئلہ، جپسم، فلر ارتھ، لائم سٹون، آئرن اور گریول اور عام ریت
ان تین ڈویژن کے علاوہ پنجاب کے باقی ڈویژنوں میں صرف عام ریت کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔
(ب) پنجاب میں کانوں کو لیز پر دینے کے لیے حکومت پنجاب نے پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 نوٹیفائیڈ کیے ہوئے ہیں جن کے تحت کوئلہ، Iron Ore ذخائر کی دریافت کے لیے پہلے آؤ اور پہلے پاؤ کی بنیاد پر طویل المیعاد لیز پر دی جاتی ہے باقی تمام معدنیات بذریعہ نیلام عام لیزوں پر دی جاتی ہیں جب کہ سیمنٹ سازی کے کارخانوں کے لیے لائم سٹون و جپسم کی لیزیں بذریعہ درخواست فی ٹن رائیلٹی کی بنیاد پر دی جاتی ہیں۔
(ج) جولائی 2013 سے دسمبر 2016 تک حکومت کو کانوں سے مبلغ
12,94,85,11,011/۔ روپے (بارہ ارب چورانوے کروڑ پچاسی لاکھ گیارہ ہزار گیارہ روپے) آمدن ہوئی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2017)</u>

صوبہ ہذا میں کھیلوں کے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*8689: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر یوتھ افیئرز و سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 16-2015 اور 17-2016 میں کھیلوں کے لئے کتنا فنڈز رکھا گیا سال وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ فنڈ کون کون سی کھیلوں پر ضلعی سطح پر خرچ کیا گیا ضلع وائز کھیلوں کے نام بمع فنڈز کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کھیلوں کا فنڈ بے دریغ خرچ کیا گیا ہے جبکہ کھیلوں کے فروغ کے لئے رقم نہ ہونے کے برابر لگائی گئی اگر ہاں تو حکومت اس سلسلہ میں کیا کارروائی کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز و سپورٹس

(الف) 16-2015 اور 17-2016 میں کھیلوں کے لیے ضلعی سطح پر مختص فنڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ فنڈز کھیلوں کے انعقاد پر قواعد و ضوابط کے مطابق خرچ کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2017)

ضلع راولپنڈی تحصیل ٹیکسلا میں معدنیات کے ٹھیکہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*8614: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر کان کنی و معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹیکسلا ضلع راولپنڈی میں معدنیات کے کل کتنے ذخائر کہاں کہاں پائے جاتے ہیں تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) ان ذخائر کا ٹھیکہ کس کس ٹھیکیدار یا کمپنی کو دیا گیا ہے اور کب سے، معدنیات، ٹھیکیدار یا کمپنی کا نام کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ معدنیات سے سال 2012 تا 2016 محکمہ کو کل کتنی آمدن حاصل ہوئی علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل کے ساتھ بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2017)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) تحصیل ٹیکسلا راولپنڈی میں لائم سٹون کے زخائر وافر مقدار میں مارگلہ ویلی، زیارت، بن بھولہ ،چھوکر، ڈھوک گلاب،،، بھوٹی پنڈ، باباولی قندھاری، گڈیا بل، بجاڑ میں پائے جاتے ہیں علاوہ ازیں ایک پراسپکٹنگ لائسنس برائے آئرن اور ایک لیٹرائٹ برائے تلاش معدن الاٹ کئے گئے ہیں جبکہ سینڈ گریول کے ذخائر عثمان کھٹر اور نکو میں موجود ہیں۔

(ب) تحصیل ٹیکسلا ضلع راولپنڈی میں لائم سٹون، سینڈ گریول، اور پراسپکٹنگ لائسنس برائے آئرن اور لیٹرائٹ برائے پٹہ داران / لائسنسدار اور تین عدد رقبہ جات سیمنٹ فیکٹریز کو عطا شدہ ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) عرصہ 2012 تا 2016 تحصیل ٹیکسلا راولپنڈی میں مندرجہ ذیل آمدنی ہوئی۔

سیریل نمبر	سال	آمدنی (روپے)
1	2012-13	6,25,67,785
2	2013-14	8,07,23,631
3	2014-15	8,73,86,544

4	2015-16	7,75,83,466
5	2016-17	53,19,19,287

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2017)

ضلع گجرات میں کھیلوں کے فروغ پر خرچ ہونے والے بجٹ کی تفصیل

*8716: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر یوتھ افیئرز و سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں سال 15-2014 اور 16-2015 میں حکومت نے کھیلوں کے فروغ کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا تھا؟

(ب) ان سالوں میں جو بجٹ رکھا گیا تھا کن کن مدات میں خرچ کیا گیا سال وائز مکمل تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(ج) 16-2015 میں ہونے والے سپورٹس فیسٹیول اور جشن بہاراں پر کتنے اخراجات کئے گئے، ہر ایونٹ پر ہونے والے اخراجات کی تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2017)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز و سپورٹس

(الف) ضلعی حکومت کی طرف سے ضلع گجرات میں سال 15-2014 میں کھیلوں کے لیے 22 لاکھ 75 ہزار روپے مختص کیے گئے اور سال 16-2015 میں 33 لاکھ 75 ہزار روپے مختص کیے گئے اور یہ بجٹ DCO صاحب کی منظوری کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔

جبکہ پنجاب حکومت کی طرف سے کھیلوں کے انفراسٹرکچر کے لیے

سال 15-2014 میں 18.090 ملین روپے اور سال 16-2015 میں 88.486 ملین روپے ADP میں رکھے گئے۔

(ب) تفصیل اخراجات برائے سال 15-2014ء

1۔14 اگست کے حوالے سے کرکٹ میچ اکتوبر 2014ء — 40 ہزار روپے۔

2۔واک کراچی تا اسلام آباد کھانا — 16 ہزار 8 سو روپے۔

3۔ہاکی میچ 14 اگست 2014ء — 69 ہزار 3 سو روپے۔

4۔تقریب آزادی مشہور بیز — 59 ہزار روپے۔

5۔تقریب آزادی متفرق بل — 39 ہزار 5 سو روپے۔

6۔نیزہ بازی — 95 ہزار روپے۔

7۔نیزہ بازی بسلسلہ 14 اگست نومبر 2014ء — 1 لاکھ 81 ہزار 9 سو 50 روپے۔

8۔ڈف کرکٹ میچ — 6 ہزار روپے۔

9۔ڈف کرکٹ گرانٹ لالہ موسیٰ جنوری 2015ء — 50 ہزار روپے۔

10۔ڈف کرکٹ چیمپئن شپ — 50 ہزار روپے۔

11۔ڈف کرکٹ کے لیے کھیلوں کا سامان — 50 ہزار روپے۔

12۔ڈف کرکٹ سامان برائے چیمپئن شپ — 50 ہزار روپے۔

13۔انٹر ڈسٹرکٹ چک بال چیمپئن شپ — 29 ہزار 9 سو 60 روپے۔

14۔ڈف کرکٹ نقد انعام — 24 ہزار۔

15۔نیزہ بازی کلیوال سیداں نقد انعام — 24 ہزار۔

16۔نیزا بازی کلیوال سیداں نقد انعام — 1 لاکھ روپے۔

17۔نیزا بازی جشن بہاراں نقد انعام 2015ء 6 لاکھ 30 ہزار (ٹرافیاں، گھوڑا ٹرافی، ریفریشمنٹ وغیرہ)

18۔میلہ جشن بہاراں جون، 2015، — 95 ہزار 2 سو 50 روپے۔

19۔فلڈ لائٹ کرکٹ میچ شہباز شریف پارک — 25 ہزار روپے۔

20۔گرانٹ ان ڈسٹرکٹ ہاکی ایسوسی ایشن — 25 ہزار روپے۔

21۔بقیہ گرانٹ ان ڈسٹرکٹ ہاکی ایسوسی ایشن 25ہزار روپے۔

22۔گرانٹ کراٹے تن شن 50ہزار روپے۔

23۔مٹی نندی پور، سکرین،ٹائیل، سکور بورڈ ظہور الٰہی سٹیڈیم گجرات 1لاکھ 49ہزار روپے۔

(ج)سال16۔2015 میں سپورٹس فیسٹیول منعقد نہ ہوا ہے جبکہ جشن بہاراں کے موقع پر ہونے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔شہباز شریف فلڈ لائٹ رمضان کرکٹ ٹورنامنٹ 1لاکھ 54ہزار روپے

2۔جشن آزادی کبڈی میچ / ملی نغمہ مقابلہ سپورٹس ریلی شہباز شریف گراؤنڈ پارک گجرات 2لاکھ 17ہزار 9سو60روپے

3۔کرکٹ معین الدین پور کرکٹ کلب 24ہزار 7سو50روپے

4۔کبڈی میچ ظہور الٰہی سٹیڈیم 6ستمبر 46ہزار 9سو روپے

۔

5۔ٹینکی گراؤنڈ مٹی 30ہزار روپے۔

6۔شہباز شریف کرکٹ گراؤنڈ لگایا گیا، کلب کا سامان وغیرہ 85ہزار 8سو19روپے۔

7۔کرکٹ سٹیڈیم وکٹ اور نٹ لگایا گیا جلال پور جٹاں 46ہزار روپے۔

8۔والی بال میچ شیخوپورہ 25ہزار روپے۔

9۔فٹ بال گرانٹ ان ایڈ ایم پی اے چودھری شبیر کوٹلہ 1لاکھ 50ہزار روپے۔

10۔ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میچ ظہور الٰہی سٹیڈیم 25ہزار روپے۔

11۔والی بال میچ ظہور الٰہی سٹیڈیم 25ہزار روپے۔

12۔گجرات کبڈی ٹیم فیصل آباد گئی۔ 63ہزار 2سو روپے۔

13۔بیڈ منٹن گرلز / بوائز گولڈ کپ جیمنیزیم ہال 1لاکھ 15ہزار روپے۔

14۔گھاس ظہور الٰہی سٹیڈیم 14ہزار 5سو روپے۔

15۔بلائنڈ کرکٹ ٹیم انڈیا گئی 75ہزار روپے

16۔ پاکستان اسلامیہ سکول سدوال کٹ، یونیفارم وغیرہ 32ہزار5سوروپے۔

16۔ شہدا آرمی سکول ہاکی میچ زمیندار کالج گجرات (کرسیاں، صوفے، ساؤنڈ سسٹم)

32ہزار4سو50روپے۔

17۔ ڈیف سکول سپورٹس گالا شوز / ٹریک سوٹ / کھانا / ریفریشمنٹ وغیرہ

لاکھ12ہزار5سو4روپے۔ 700کھلاڑیوں کے لیے

18۔ تیکوانڈو ٹیم گوجرانوالہ گئی 24ہزار6سوروپے۔

19۔ نٹ بال ایسوسی ایشن کرکٹ ان ایڈ 1لاکھ روپے۔

20۔ کرکٹ میچ / ضلعی انتظامیہ جج صاحبان 90ہزار7سو60روپے۔

21۔ نیزہ بازی کلیوال سیداں گرانٹ ایڈ 1لاکھ روپے۔

22۔ سائیکل ریس قصور تا راولپنڈی / کھانا 25ہزار9سوروپے۔

23۔ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میچ 49ہزار7سوروپے۔

24۔ ڈویژن بیڈمنٹن بوائز / گرلز ٹورنامنٹ جیمنیزیم ہال گجرات، 1لاکھ18ہزارروپے۔

کیش پرائز، ٹرافیاں، کرسیاں اور صوفے وغیرہ

25۔ سامان سپورٹس پریس کلب گجرات 54ہزار9سو19روپے۔

26۔ جشن بہاراں، نیزہ بازی 12لاکھ95ہزار48روپے۔

27۔ بلائنڈ کرکٹ میچ ٹی ٹوئنٹی 78ہزار5سوروپے۔

28۔ مسل مینیا ٹورنامنٹ جیمنیزیم ہال 1لاکھ روپے۔

29۔ باڈی بلڈرز پاکستان نقد انعام 10ہزارروپے۔

30۔ جشن جلال پور جٹاں کرکٹ میچ 50ہزارروپے۔

31۔ بلائنڈ کرکٹ میچ 21ہزارروپے۔

32۔ تیکوانڈو ٹیم ساہیوال گئی۔ 32ہزارروپے۔

33۔DCO گولڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ 50ہزارروپے۔

34۔ نقد کیش بلائنڈ کرکٹ ٹیمنگی والی گراونڈ 10ہزار روپے۔

(تاریخ وصولی جواب 8اگست 2017)

ضلع میانوالی میں معدنیات کی مقدار اور ٹھیکہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*8782: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر کان کنی و معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میانوالی میں کون کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں، کہاں کہاں اور کتنی مقدار، میں ان سے سالانہ کتنی پیداوار حاصل ہوتی ہے؟

(ب) ان سے سال 15۔2014، 16۔2015 اور 17۔2016 کے دوران کتنی آمدن حاصل ہوئی ہے؟

(ج) ان کا ٹھیکہ کن کن افراد کو کب دیا گیا تھا ٹھیکہ دینے کا طریقہ کار کیا ہے؟

(د) کیا ٹھیکیدار کے لئے کوئی مقدار مقرر ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ کتنی اور کون کون سی معدنیات نکال سکتا ہے؟

(ہ) مذکورہ ٹھیکہ جات کس اتھارٹی نے دیئے تھے اور کون کون سی اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا؟

(تاریخ وصولی 8فروری 2017 تاریخ ترسیل 18اپریل 2017)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) میانوالی میں چونے کا پتھر (لائم سٹون)، سلیکا سینڈ، فائر کلے، نمک، جپسم، آئرن اور، چائنہ کلے، آر جیلیشیس کلے، باکسائٹ، اوکر، لیٹرائٹ، کوئلہ و عام ریت کے ذخائر موسیٰ خیل ، چھیدرہ، سوائس، پائی خیل، داؤد خیل، کالاباغ، کمر مشانی، خیر آباد، چڑ ووالا اور مکڑوال کے علاقہ جات میں پائے جاتے ہیں ان معدنیات کی سالانہ پیداوار کی تفصیل بطور ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع میانوالی میں گزشتہ تین سالوں کے دوران مندرجہ ذیل آمدن ہوئی۔

سال	آمدن (روپے)

2014-15	34,89,81,736
2015-16	11,93,99,037
2016-March,2017	25,19,82,154

(ج) پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کے تحت کوئلہ، آئرن اور، باکسائٹ وغیرہ کے لائسنس معدن کی تلاش کے لئے پہلے آو پہلے پاؤ کی بنیاد پر عطا کئے جاتے ہیں پھر ان لائسنس کو کارکردگی کی بنیاد پر طویل المعیاد پٹہ جات میں تبدیل کر دیا جاتا ہے تاہم اس کے علاوہ اس رقبہ جات جن میں معدن ثابت ہوا ان کو بذریعہ نیلام عام عطا کیا جاتا ہے مزید یہ کہ ادنیٰ معدنیات جن میں سینڈ سٹون، عام ریت، گریول، اور سلیٹ سٹون شامل ہیں اور متعلقہ اضلاع میں بذریعہ نیلام عام لیز پر عطا کی جاتی ہیں ٹھیکیداران کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ٹھیکہ دار کے لیے کسی بھی معدن کو نکالنے کی مقدار مقرر نہ ہے البتہ ٹھیکیدار الاٹ شدہ معدن کی مقدار مارکیٹ ڈیمانڈ کے مطابق پیداوار حاصل کرتا ہے اور نکالی گئی مقدار پر حکومت پنجاب کو فی ٹن رائلٹی ادا کرتا ہے تاہم ٹھیکیدار صرف وہی معدن نکال سکتا ہے۔ جس معدن کے لئے اسکو پٹہ عطا کیا گیا ہو۔

(ہ) مذکورہ پٹہ جات لائسنسگ اتھارٹی دیتی ہے جو کہ ڈائریکٹر معدنیات اور ڈائریکٹر جنرل معدنیات ہیں لائم سٹون کے پٹہ جات الاٹ کرنے کے لئے روزنامہ دنیا، پاکستان اور نوائے وقت جبکہ عام ریت کے پٹہ جات الاٹ کرنے کے لیے روزنامہ جنگ، نوائے وقت، ایکسپریس، خبریں اوصاف اور پاکستان میں اشتہارات شائع کیے گئے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2017)

ضلع ساہیوال میں ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کے ممبران اور کھلاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8766: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ساہیوال کی ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کے ممبران کے نام، عہدے اور کمیٹی کی ذمہ داریوں سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ کمیٹی کو گزشتہ 2 سالوں میں کتنے فنڈز فراہم کیے گئے اور یہ کہاں خرچ کیے گئے مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) ضلع ہذا میں ان دو سالوں کے دوران کھیلوں کے فروغ کیلئے کیا اقدامات اٹھائے گئے کھلاڑیوں کو کیا سہولیات بہم پہنچائی گئیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کیا ضلع ساہیوال میں خواتین کی سپورٹس ٹیمیں بنائی گئیں ہیں اور کیا خواتین کی اتھلیٹکس، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، والی بال، ہاکی اور نیٹ بال کی ٹیمیں ہیں اگر ہاں تو مکمل تفصیل بتائیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 4 فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف) پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے نفاذ کی وجہ سے 14-08-2001 سے ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹیاں غیر فعال ہیں۔ تاہم سول ایڈمنسٹریشن آرڈیننس 2017 کے نفاذ کے بعد ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹیوں کی بحالی کے لئے سپورٹس بورڈ پنجاب اقدامات کر رہا ہے۔

(ب) مذکورہ سالوں میں حکومت پنجاب نے ضلعی سطح پر کوئی سپورٹس فنڈز فراہم نہ کئے ہیں۔

(ج) کھلاڑیوں کو بہترین سہولیات مہیا کرنے کے لیے ظفر علی سٹیڈیم گراؤنڈ، سپورٹس ہاکی گراؤنڈ، فٹ بال گراؤنڈز کی حالت کو بہتر کیا گیا ہے۔ مزید براں نئے گراؤنڈز چک نمبر 95/R6، 6R/96، 12L/45 اور قائدِ اعظم کرکٹ سٹیڈیم ساہیوال تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ سپورٹس کے فروغ کے لیے ڈویژن کی سطح پر انٹر تحصیل سپورٹس مقابلوں کا انعقاد کیا گیا اور نئے کھلاڑی تلاش کئے گئے اور نقد انعامات سے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

(د) ضلع ساہیوال میں خواتین کی سپورٹس ٹیمیں محکمہ تعلیم کے تعاون سے اوپن میرٹ پر تشکیل دی جاتی ہیں۔ مزید براں اتھلیٹکس، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، کی تربیت ظفر علی سٹیڈیم اور ڈویژنل جیمنیزیم میں جدید طریقوں سے فراہم کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2017)

ضلع چنیوٹ میں قدرتی ذخائر کی تلاش کے لیے مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*9037: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں سال 2015 کے دوران کتنے ذخائر دریافت ہوئے؟

(ب) ضلع چنیوٹ میں سال 2015 میں قدرتی زخائر کی تلاش کے لئے کون کون سی مشینری کہاں سے، کتنے میں خریدی گئی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 جون 2017)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) پنجاب منرل کمپنی نے سال 2014 سے 2016 کے دوران چنیوٹ رجوعہ کے قریب فیز 1 برائے تخمینہ خام لوہا و دیگر دھاتوں کی Exploration کا کام جرمن کنسلٹنٹ (GEOS) کے زیرِ نگرانی اور چینی کمپنی MCC کے ذریعے مکمل کیا جس کے نتیجے میں بین الاقوامی معیار N143-101 کے مطابق تخمینہ جات مرتب کیے گئے۔ کنسلٹنٹ کی رپورٹ کے مطابق 150 ملین ٹن خام لوہے کے وسائل کی نشان دہی ہوئی ہے جبکہ چینی معیار کے مطابق یہ مقدار تقریباً 190 ملین ٹن ہے۔

(ب) پنجاب منرل کمپنی نے سال 2014 سے 2016 کے دوران چنیوٹ رجوعہ فیز 1 میں کسی بھی قسم کی مشینری نہیں خریدی۔ ایکسپلوریشن کا تمام تر کام PPRA رولز کے مطابق بین الاقوامی معیار کے مطابق MCC نے بطور کنٹریکٹر کیا جس کی نگرانی جرمن کنسلٹنٹ (GEOS) نے کی۔ ساری مشینری و آلات مذکورہ چینی کمپنی نے اپنے ذاتی استعمال کیے۔ اس مقصد کے لئے 71 بور ہولز کی

ڈرلنگ 62,000 میٹر سے زائد) کیلئے تقریباً 10 ڈرلنگ رگز (DRILLING RIGS) استعمال ہوئیں جو کہ مذکوہ کمپنی نے چائنہ سے منگوائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2017)

راولپنڈی میں ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کا قیام سے متعلقہ تفصیلات

*8816: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر یوتھ افیئرز و سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع راولپنڈی میں ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی بنائی گئی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کمیٹی کے ممبران کے نام، عہدہ اور کمیٹی کی ذمہ داریوں سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ کمیٹی کو گزشتہ دو سالوں میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور یہ کہاں خرچ ہوئے؟

(ج) مذکورہ ضلع میں سال 2016 کے دوران کھیلوں کے فروغ کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

(تاریخ وصولی 16 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز و سپورٹس

(الف) پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے نفاذ کی وجہ سے 2001-08-14 سے ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹیاں غیر فعال ہیں۔ تاہم سول ایڈمنسٹریشن آرڈیننس 2017 کے نفاذ کے بعد ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹیوں کی بحالی کے لئے سپورٹس بورڈ پنجاب اقدامات کر رہا ہے۔

(ب) کمیٹی کو غیر فعال ہونے کی وجہ سے گزشتہ دو سالوں میں کوئی فنڈز نہ مہیا کیے گئے ہیں۔

(ج) ضلع راولپنڈی میں سال 2016 میں کھیلوں کے فروغ کے لیے درج ذیل اقدامات کئے گئے ہیں:

1۔ جمنیزیم کی تعمیر کو مکمل کیا گیا ہے اور کھلاڑیوں کو بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، والی بال، جوڈو، جم اور کراٹے کی سہولیات فراہم کی گئی۔ تاکہ درج بالا کھیلوں کو فروغ دیا جاسکے۔

2۔ ضلع راولپنڈی میں کرکٹ کے فروغ کے لیے مسلم ہائی سکول میں گراسی کرکٹ گراؤنڈ، فلڈ لائٹ اور پویلین کی سہولیات میسر کی گئی ہیں جہاں پر کرکٹ کے کھلاڑی یہ سہولت استعمال کر رہے ہیں۔

3۔ ہاکی کے کھلاڑیوں کے لیے شہناز شیخ ہاکی سٹیڈیم تعمیر کے آخری مراحل میں ہے جس میں ان کو آسٹرو ٹرف، فلڈ لائٹس، شائقین کے بیٹھنے کی جگہ، کھلاڑیوں کے لیے پویلین تعمیر کیا گیا ہے تاکہ راولپنڈی کے کھلاڑی بھی آسٹرو ٹرف سے استفادہ حاصل کر سکیں اور قومی ٹیم کے ممبر بن سکیں۔

4۔ نواز شریف پارک ضلع راولپنڈی میں کھلاڑیوں کی سہولت کے لیے e۔لائبریری کی تعمیر آخری مراحل میں ہے۔

5۔ سپورٹس بورڈ پنجاب کی جانب سے ظہیر عباس کرکٹ اکیڈمی کا قیام عمل میں لایا گیا جس میں 70 بوائز کھلاڑی اور 36 خواتین کھلاڑی اس اکیڈمی کے کوچز سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2017)

ضلع لاہور میں سکوائش کمپلیکس سے متعلقہ تفصیلات

*8883: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں سکوائش کمپلیکس کے کل کتنے مرکز کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ب) ضلع لاہور سکوائش کمپلیکس کے رقبے پر کیا کیا تعمیرات قائم کی گئی ہیں؟

(ج) ان سکوائش کمپلیکس کی تعمیر کب ہوئی اس کی تعمیر پر کل کتنی لاگت آئی، اس کی موجودہ صورت حال سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور کے سکوائش کمپلیکس کی حالت نہایت خستہ ہے؟

(ہ) اسکوائش کمپلیکس کس اتھارٹی کے تحت کام کرتا ہے نیز اس اتھارٹی کا سکیل کیا ہے اور اس کو حکومت کی طرف سے کیا کیا مراعات حاصل ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف)ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس،لاہور کے زیر نگرانی ضلع لاہور میں سکوائش کا کوئی کمپلیکس نہ ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس لاہور کے زیر نگرانی ضلع لاہور میں سکوائش کا کوئی کمپلیکس نہ ہے۔

(ج)ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس لاہور کے زیر نگرانی ضلع لاہور میں سکوائش کا کوئی کمپلیکس نہ ہے۔

(د)ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس لاہور کے زیر نگرانی ضلع لاہور میں سکوائش کا کوئی کمپلیکس نہ ہے۔

(ہ)ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس لاہور کے زیر نگرانی ضلع لاہور میں سکوائش کا کوئی کمپلیکس نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8اگست 2017)

ضلع چنیوٹ میں کھیلوں کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*8937:الحاج محمد الیاس چنیوٹی:کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)چنیوٹ میں نوجوانوں کے لئے سپورٹس کی کیا کیا سہولیات موجود ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ب)چنیوٹ میں نوجوانوں کے لئے کون کون سے سپورٹس کے مقابلہ جات ہو پائے ہیں اور آئندہ حکومت اس سلسلہ میں کیا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 7مارچ 2017تاریخ ترسیل 4مئی 2017)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف)چنیوٹ میں سپورٹس کی مندرجہ ذیل سہولیات میسر ہیں۔

1۔ہاکی گراؤنڈ چنیوٹ

2۔فٹ بال گراؤنڈ اسلامیہ ہائی سکول چنیوٹ جھمرہ روڈ

3۔کرکٹ گراؤنڈ کالج چنیوٹ

4۔بیڈمنٹن ہال TMA چنیوٹ

5۔فٹ بال گراؤنڈ بھوآنہ

6۔کرکٹ گراؤنڈ بھوآنہ

7۔باسکٹ بال بھوآنہ

8۔والی بال بھوآنہ

9۔فٹ بال گراؤنڈ چک نمبر 238ج ب بھوآنہ

10۔باسکٹ بال چک نمبر 238ج ب بھوآنہ

11۔فٹ بال گراؤنڈ چک نمبر 157ج ب بھوآنہ

12۔کرکٹ گراؤنڈ چک نمبر 223ج ب شرقی تحصیل بھوآنہ

13۔کرکٹ گراؤنڈ چک نمبر 14، 13 ساڑھ والا تحصیل چنیوٹ

14۔چک نمبر 10 دولووالا تحصیل چنیوٹ

15۔کرکٹ گراؤنڈ چک نمبر 144ج ب تحصیل چنیوٹ

16۔فٹ بال گراؤنڈ چک نمبر 130ج ب تحصیل چنیوٹ

(ب)چنیوٹ میں 2مرتبہ پنجاب یوتھ فیسٹیول پروگرام ہوئے مقابلہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔کرکٹ

2۔ہاکی

3۔تیکوانڈو

4۔کبڈی

پنجاب گیمز کرانے کے بارے میں پلاننگ / تیاری ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8اگست 2017)

صوبہ میں سال 16۔2015 میں کھیلوں پر خرچ ہونے والی رقم سے متعلقہ تفصیلات

*9240: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر یوتھ افیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سال 16−2015 میں صوبہ بھر میں کھیلوں کے فروغ کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی؟

(ب) کس کھیل پر کتنا بجٹ خرچ ہوا تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز و سپورٹس

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2017)

لاہور میں سپورٹس سٹیڈیم بنانے اور رقم سے متعلقہ تفصیلات

*9352: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر یوتھ افیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں 13 میں سے 12 قومی اسمبلی کے حلقوں میں سپورٹس سٹیڈیم بنائے جارہے ہیں اگر ہاں تو فی منصوبہ کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) مالی سال 18 / 2017 میں صوبہ کے کن شہروں یا دیہات میں سپورٹس سٹیڈیم بنانے کا منصوبہ بجٹ میں شامل کیا گیا ہے اس کی مالیت فی منصوبہ تفصیل سے بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2017 تاریخ ترسیل 16 اگست 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بہاولپور ڈرنگ سٹیڈیم کے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*9353: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر یوتھ افیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 18-2017 میں بہاول پور کے ڈرنگ سٹیڈیم کے کس کس شعبہ میں کون کون سے منصوبہ جات اے ڈی پی میں شامل کرنے کے لئے بھجوائے گئے ہر منصوبہ کی کتنی مالیت لکھی گئی تھی؟

(ب) کون کون سے منصوبہ جات اے ڈی پی میں شامل کئے گئے ہیں اور فی منصوبہ ان کی مالیت بتائیں؟

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2017 تاریخ ترسیل 16 اگست 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین

بابر

10 ستمبر 2017　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 12 ستمبر 2017 کو محکمہ جات 1۔یوتھ افیئرز وسپورٹس۔2۔کان کنی معدنیات
کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احمد خان بھچر	7736
2	جناب محمد نعیم انور	7629
3	میاں نصیر احمد	8612۔8611
4	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8937۔8464
5	ڈاکٹر نوشین حامد	8689
6	حاجی ملک عمر فاروق	8816۔8614
7	حاجی عمران ظفر	8716
8	ڈاکٹر صلاح الدین خان	8782
9	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	8766
10	محترمہ نگہت شیخ	8883۔9037
11	محترمہ شنیلا روت	9240
12	ڈاکٹر سید وسیم اختر	9353۔9352